سوال

ں ایک کو (144) بنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پاک علماء کرام کا سایہ ہمارے سر پر سلامت رکھے آمین۔

لی 2 بیٹیاں [illegible] 22 [illegible] ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیلکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد!

[illegible] تو یہ ہبہ متصوّر ہوگا اگر اس میں شرعی ہبہ کے منافی کوئی کام نہ ہو۔

[illegible]:

«أكل ولدك نحلت مثله؟» کہ کیا تو نے اپنی باقی تمام اولاد کو بھی اسی کی مثل ہبہ کیا [illegible] (صحیح البخاری: 2586)

بعض علماء نے ہبہ میں قبضہ کو بطور شرط بیان کیا ہے۔

[illegible] حصص کے مطابق تقسیم کر دیا جائے گا۔

[illegible] ہے۔

[illegible]:

فإن كان لكم ولد فلهن الثمن مما تركتم ۔۔۔ النساء: 12

[illegible] تمہاری (یعنی میت کی) اولاد ہو تو ان (بیویوں) کیلئے ترکہ کا آٹھواں حصہ ہے۔

[illegible] بیٹوں میں برابر تقسیم ہوگا، پوتیاں محروم ہیں، نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«أَلحِقُوا الفَرَائِضَ بِأَہلِھا فَمَا بَقِیَ فَلِأَوْلَی رَجُلٍ ذَکَرٍ» ۔۔۔ صحیح البخاري و مسلم

''مقرر کر کچھ (باقی بچ جا) حصے تو وہ سب سے اقرب مستحقین (اصحاب الفروض) عصبات کیلئے دو ہے گر''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]